

شعبہ کی اس لاکھوں فوجیں نے پورے ملک اور حکومت پر قبضہ کر لیا۔ انہوں نے پہلی بار حکومت میں
 اسلام کا پرچم لہرایا اور حکومت کا تختہ الٹ دیا۔ تمام جمہوریوں کی کانفرنس بلائی گئی وہی چار جماعتوں کو
 حکومت کی صورت قبول کرنے کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ کامن ویلتھ آزاد ملکوں کی ایک تنظیم جو
 جمہوریت کا حامی بنی آگیا۔ جب فکر مملکت میں مددگار باجیف جماعت سے مدد سے مستعفی ہو گئے۔
 سوویت حکومت کے انگوٹھے اور آخری بٹن تھے۔ ٹی وی پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا وہ حکومت
 نشست کے جواب ٹوٹ چکی ہے، جمہوریت سے مستعفی ہو رہے ہیں۔ آج سے پانچ برس قبل اگر
 ان شخصوں کو کہہ دیا کہ سوویت یونین ٹوٹ جائے گا۔ اور اس کا شیرازہ منظر ہو جائے گا تو کچھ نہ
 سمجھتے تھے اور اب اس سمجھنے سے تاریخ کا ایک عمل ہے۔ جو پورا دور رہا ہے سوویت یونین کافی مدت سے
 اپنے سر تھکا گیا اس نوال کے تمام اسباب کھل کر سامنے نہیں آئے۔ لیکن اصل میں افغانستان سوویت
 نہ کھولے ڈھب۔ سوویت افواج افغانستان میں داخل ہوئیں اور نہ یہ جنگی کشمکش باڑہ برس تک
 تو تقریباً بیس ہزار سوویت فوجی افغانستان میں ہلاک ہوئے۔ سوویت یونین نے ناکام ہو کر
 فوج واپس بلالی۔ لیکن افغانستان میں طویل مدت تک رہنے کے بعد اس فوج کے خیالات بھی تبدیل
 ہو گئے تھے۔ آزادی اور جمہوریت کا مطلب ان فوجیوں نے پہلی بار افغانستان میں سمجھا۔

اب جبکہ سوویت یونین میں شمال ریاستیں الگ ہو گئی ہیں۔ وسط ایشیہ میں جمہوریاتیں اب
 پیدا ہو رہی ہیں۔ ان میں جمہوریت اور پاکستان سب سے بڑی ہے۔ جس کا دارالسلطنت تاشقند
 اس کی پہلی دو کروڑ ہے۔ یہ سب جمہوریاتیں اب آزاد ملک کی حیثیت سے عمل کریں گی۔ اور
 اس قدر خاتمے ہر ملک میں کھولے جائیں گے۔

ہنگ کانگ کا دورہ

چین کا وزیر اعظم مشی ہنگ کانگ کا دورہ اس لحاظ سے اہمیت رکھتا ہے کہ تیس سال بعد کوئی چینی لیڈر
 تائیوان کے ہنگ کانگ کے بعد سے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات میں کشیدگی چلی آ رہی
 ہے۔ اس کے بعد اس کشیدگی کو دور کرنے کی کوشش وقتاً فوقتاً جاری رہی۔ ایک سال قبل ان
 ملکوں میں سخت تیزی پیدا ہوئی۔ جب آبنہائی وزیر اعظم زہو گانگ چین کے دورہ پر گئے تھے۔